بگ ڈیٹا کا تجزیہ | مہنگائی

کنزیومر پرائس انڈیکس کی نصف سے زیادہ اشیاء **54%** میں **5%** سے زیادہ مہنگائی دیکھنے میں آئی جبکہ **31%** اشیاء پچھلے سال کے مقابلے میں سستی رہیں۔

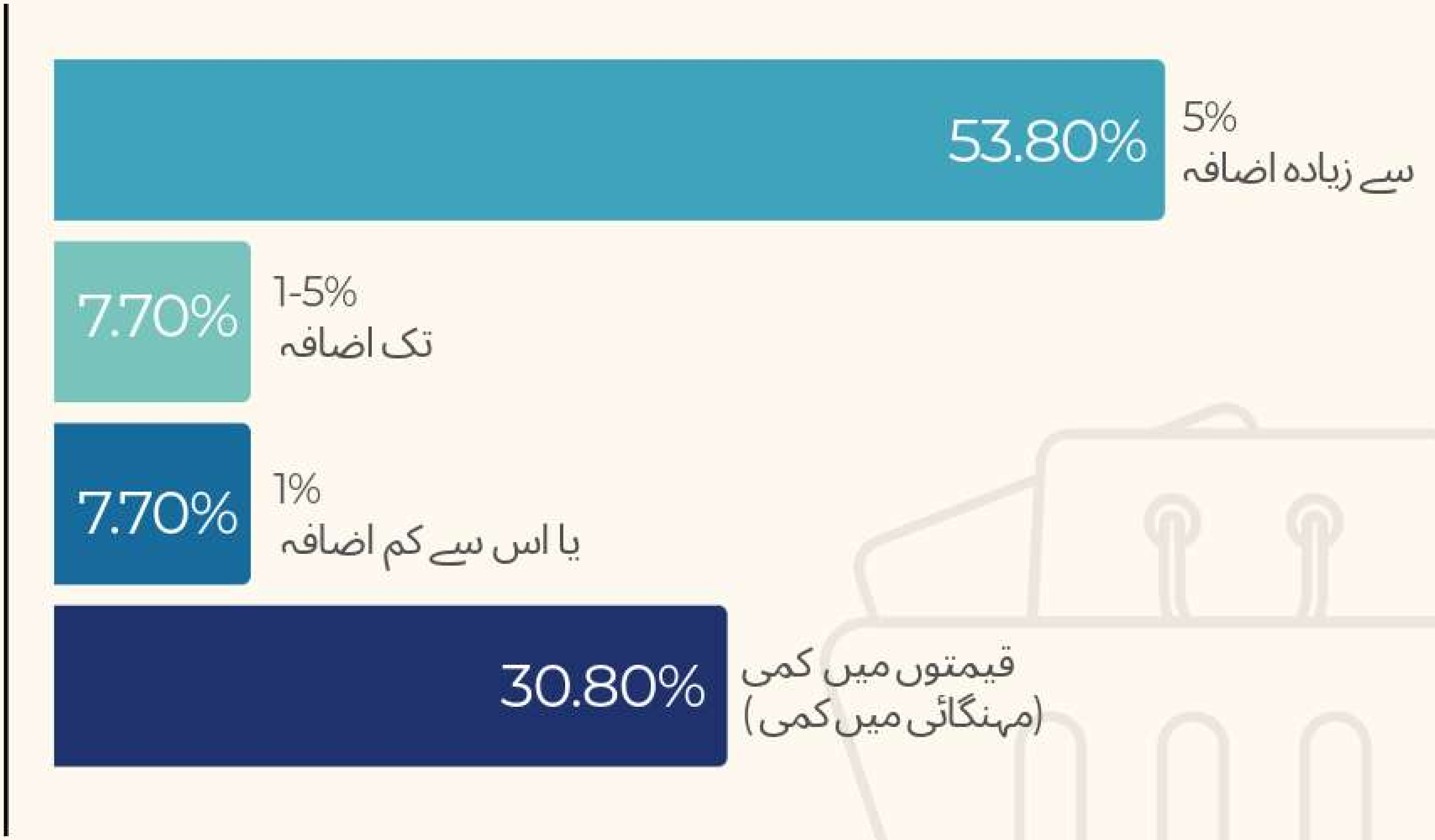

Source: Gallup & Gilani Pakistan
(www.gallup-international.com;
www.gallup.com.pk www.gilanifoundation.com)

GALLUP PAKISTAN
Affiliated with Gallup International
Pakistan's Foremost Social Research Lab

(Also emailed*/faxed separately)

پریس ریلیز

بگ ڈیٹا کا تجزیہ

مہنگائی

کنزیومر پرائس انڈیکس (CPI) کی نصف سے زیادہ اشیاء (54%) میں 5% سے زیادہ مہنگائی دیکھنے میں آئی — جبکہ 31% اشیاء پچھلے سال کے مقابلے میں سستی رہیں۔

(اسلام آباد، 10 مارچ 2026)

رمضان سے پہلے قیمتوں کا رجحان کیا ہے؟ پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کے ڈیٹا کو استعمال کرتے ہوئے، گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس (GPDA) نے CPI باسکٹ کی 39 اشیاء کا جائزہ لیا اور جنوری 2025 کی قیمتوں کا موازنہ جنوری 2024 سے کیا۔ نتائج سے معلوم ہوتا ہے کہ مہنگائی کی صورتحال مجموعی اعداد و شمار کے مقابلے میں زیادہ پیچیدہ ہے۔

CPI باسکٹ کی 39 اشیاء میں سے:

- 21 اشیاء (53.8%) کی قیمتوں میں 5% سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔
- 3 اشیاء (7.7%) کی قیمتوں میں 1-5% تک اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔
- 3 اشیاء (7.7%) کی قیمتوں میں 1% یا اس سے کم اضافہ ہوا ہے۔
- 12 اشیاء (30.8%) کی قیمتوں میں کمی (مہنگائی میں کمی) نظر آئی۔

اس کا مطلب ہے کہ زیرِ جائزہ اشیاء میں سے نصف سے زیادہ کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، جبکہ تقریباً ایک تہائی اشیاء پچھلے سال کے مقابلے میں سستی ہوئی ہیں۔ صرف تقریباً 15% اشیاء ایسی ہیں جن کی قیمتیں تقریباً مستحکم رہیں، یعنی اُن میں مہنگائی کے شرح کے حوالے سے کوئی تبدیلی نہیں دیکھی گئی (5% کے اندر)۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں کو مہنگائی کا اثر غیر یکساں محسوس ہوتا ہے۔

کچھ اشیاء جیسے کہ ٹماٹر، آلو، سینڈل اور دالوں کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ جبکہ کچھ اشیاء جیسے گندم، پیاز، مرغی اور بجلی کے بلوں میں واضح کمی دیکھی گئی ہے۔ عام طور پر لوگ قیمتوں میں اضافے کو زیادہ یاد رکھتے ہیں جبکہ کمی کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔ اسی لیے اشیاء کی سطح پر تفصیلی تجزیہ اہم ہوتا ہے۔

ڈیٹا کے معیار کے بارے میں لوگوں کی رائے مختلف ہو سکتی ہے۔ لیکن جب تک کنزیومر پرائس انڈیکس (CPI) کا کوئی متبادل نظام موجود نہیں، منظم اور سائنسی تجزیہ ذاتی اندازوں سے زیادہ مفید ہوتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ کئی ضروری اشیاء میں مہنگائی میں کچھ کمی آئی ہے، تاہم کچھ مخصوص مصنوعات میں قیمتوں کا دباؤ اب بھی موجود ہے۔ آئندہ پالیسی کے لیے اصل چیلنج یہ ہے کہ قیمتوں کو مستحکم رکھا جائے اور ساتھ ہی معیشت کی ترقی کو بھی دوبارہ بڑھایا جائے — مگر اس طرح کہ مہنگائی دوبارہ نہ ہو۔

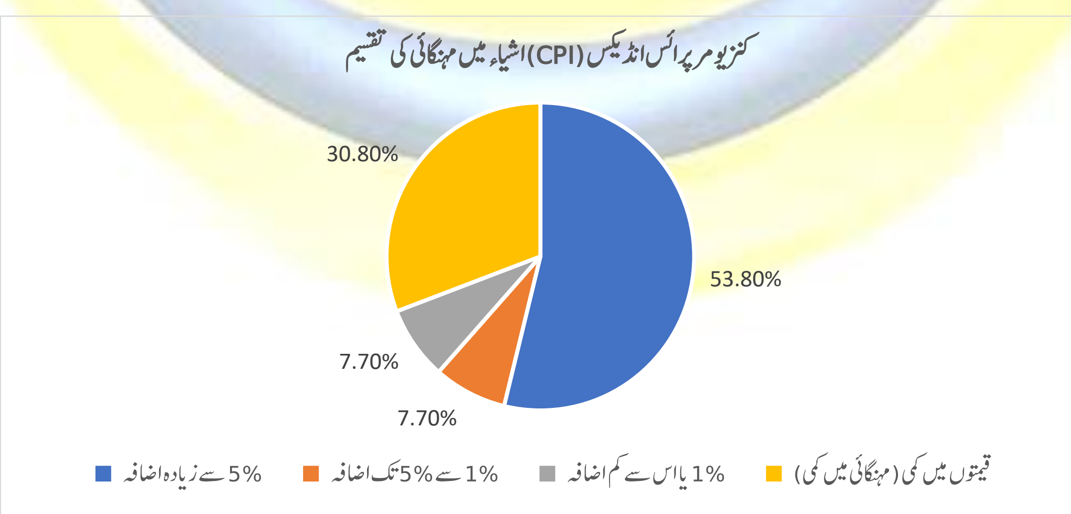

Source: PBS CPI data (Jan 2025 vs Jan 2024), processed by [Gallup Pakistan Digital Analytics.](#)
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

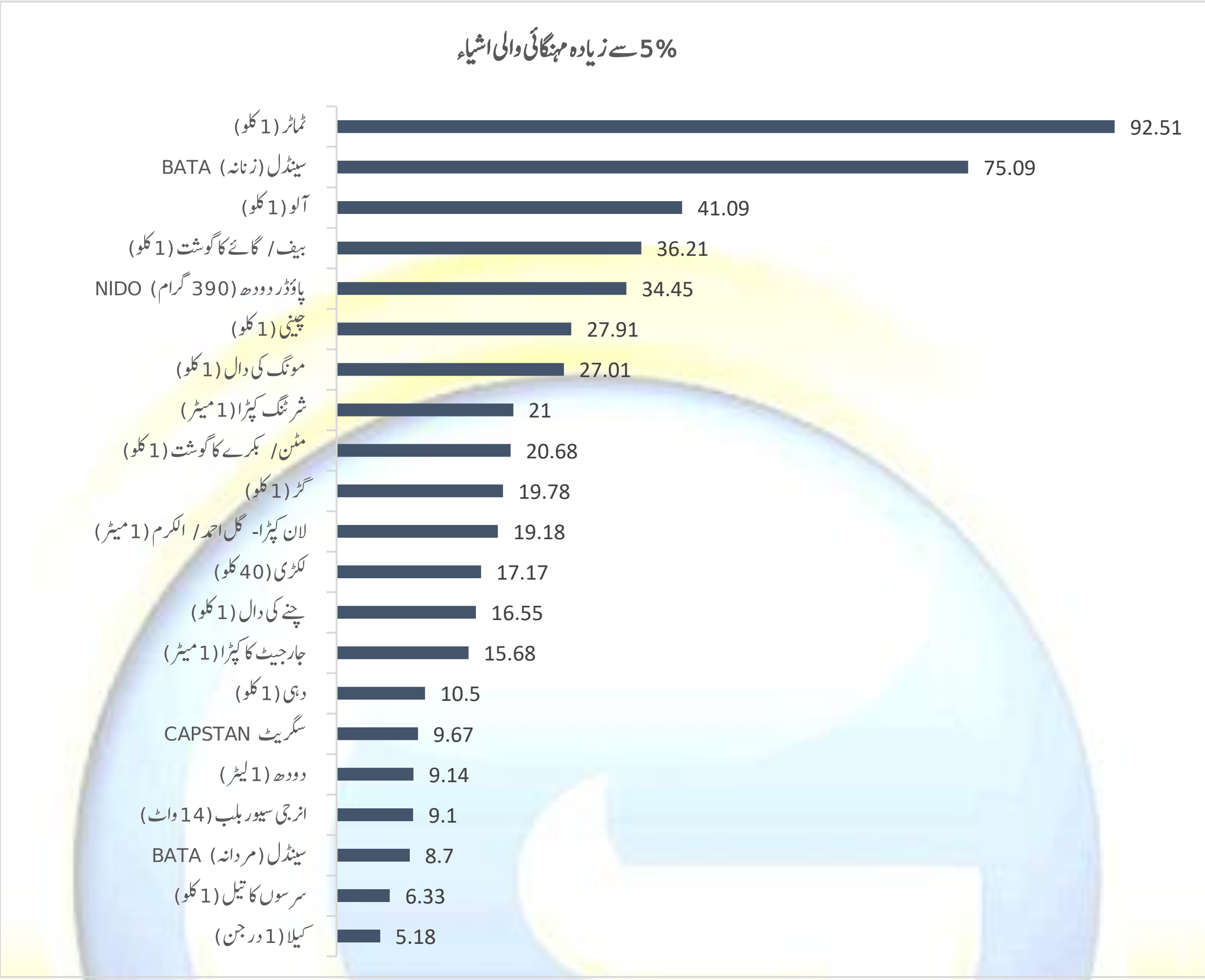

Source: PBS CPI data (Jan 2025 vs Jan 2024), processed by [Gallup Pakistan Digital Analytics.](#)
([www.gallup-international.com](#); [www.gallup.com.pk](#), [www.gilanifoundation.com](#))

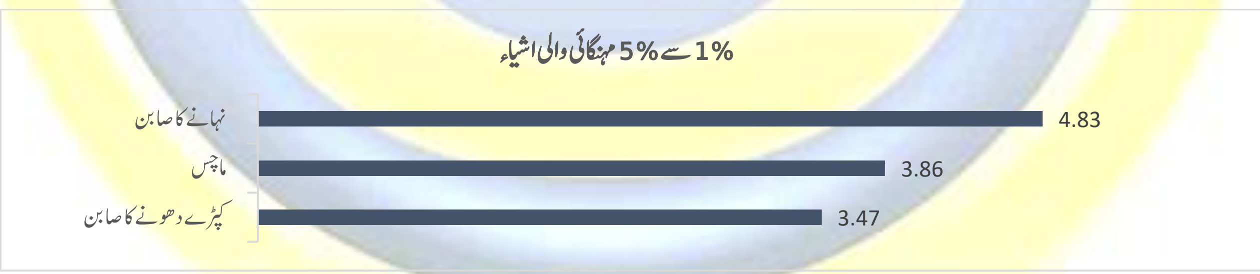

Source: PBS CPI data (Jan 2025 vs Jan 2024), processed by [Gallup Pakistan Digital Analytics.](#)
([www.gallup-international.com](#); [www.gallup.com.pk](#), [www.gilanifoundation.com](#))

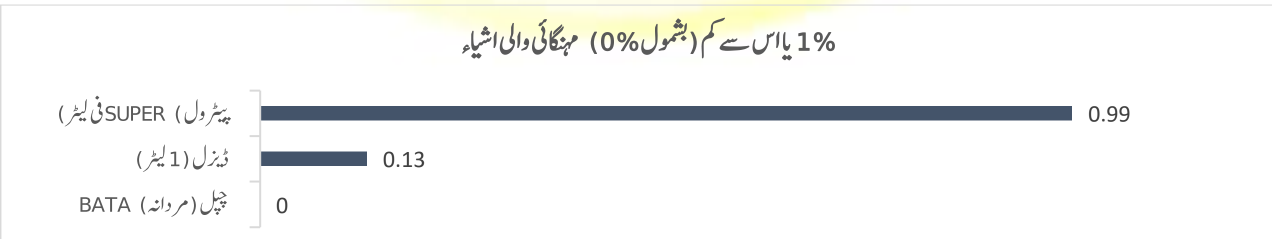

Source: PBS CPI data (Jan 2025 vs Jan 2024), processed by [Gallup Pakistan Digital Analytics.](#)
([www.gallup-international.com](#); [www.gallup.com.pk](#), [www.gilanifoundation.com](#))

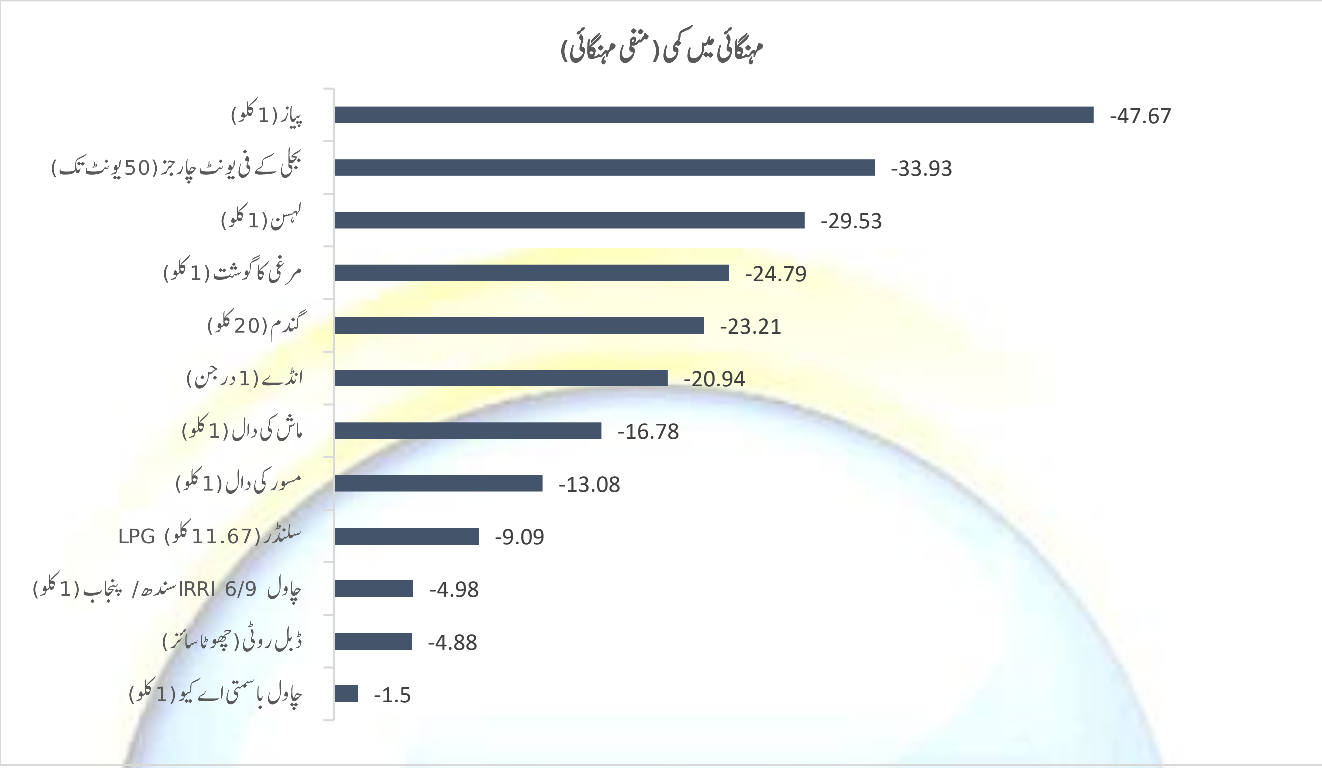

Source: PBS CPI data (Jan 2025 vs Jan 2024), processed by Gallup Pakistan Digital Analytics.
(www.gallup-international.com; www.gallup.com.pk, www.gilanifoundation.com)

یہ تجزیہ گیلپ انٹر نیشنل سے منسلک ادارے گیلپ اینڈ گیلانی پاکستان کی معاونت سے جاری کیا گیا ہے۔ یہ پاکستان بیورو آف اسٹیٹسٹکس (PBS) کی جانب سے مرتب کردہ کنزیومر پرائس انڈیکس (CPI) کی اشیاء کے مہنگائی کے اعداد و شمار پر مبنی ہے، جس میں جنوری 2025 کی قیمتوں کا موازنہ جنوری 2024 سے کیا گیا ہے۔ یہ ڈیش بورڈ PBS کے سرکاری مہنگائی کے ڈیٹا کو ڈیجیٹل شکل میں ترتیب دے کر مختلف زمروں میں درجہ بندی کرتا ہے، تاکہ پاکستان میں اہم صارف اشیاء کی قیمتوں میں سال بہ سال ہونے والی تبدیلیوں کو زیادہ واضح طور پر سمجھا جا سکے۔ ڈیش بورڈ: روزمرہ اشیاء کی قیمتوں کا مہنگائی ٹریکر — گیلپ پاکستان ڈیجیٹل اینالیٹکس۔

Opinion Poll from Gallup Pakistan

The Pakistani Affiliate of Gallup International

GILANI RESEARCH FOUNDATION

Tuesday, 10 March 2026

(4 Pages, Urdu version only)

Gilani Research Foundation is a not-for-profit public service project to provide social science research to students, academia, policymakers, and concerned citizens in Pakistan and across the globe.

Gilani Research Foundation is headed by Dr. Ijaz Shafi Gilani who pioneered the field of opinion polling in Pakistan and established Gallup Pakistan in 1980. Currently, Dr. Gilani, who holds a PhD from the Massachusetts Institute of Technology (MIT) and has taught at leading universities in Pakistan and abroad, is Chairman of Gallup Pakistan.

If you have any further questions regarding this poll, please feel free to contact us.

Best Regards,
Gallup Pakistan

Disclaimer: *Gallup Pakistan is not related to Gallup Inc. headquartered in Washington D.C. USA. We require that our surveys be credited fully as* ***Gallup Pakistan*** *(not Gallup or Gallup Poll). We disclaim any responsibility for surveys pertaining to Pakistani public opinion except those carried out by* ***Gallup Pakistan, the Pakistani affiliate of Gallup International Association.***

For more details about the Gallup International Association and to stay connected, please visit:

- Official Website: www.gallup-international.com
- Instagram: https://www.instagram.com/gallup_international
- Facebook: https://www.facebook.com/people/Gallup-International-Association/100089179655116/
- LinkedIn: https://www.linkedin.com/company/gallup-international-association

Daily Gilani Poll
2026

celebrating 46 years of Gallup Pakistan (1980-2026)